شعبہ اُردو

DEPARTMENT OF URDU
UNIVERSITY OF PESHAWAR
Phone: 091–9222246. Extension: 3069

روداد بابت میٹنگ بورڈ آف سٹڈی شعبہ اردو جامعہ پشاور

۲۱ جنوری ۲۰۲۰ء

ایجنڈا: ایم۔ایس / ایم۔فل / پی ایچ ڈی کا نیا نصاب

بورڈ آف سٹڈی کا اجلاس ۲۱ جنوری ۲۰۲۰ء میں پروفیسر ڈاکٹر روبینہ شاہین صدر شعبہ اردو کی صدارت میں منعقد ہوا۔ طویل غور و حوض کے بعد ایم۔ایس / ایم۔فل / پی ایچ ڈی، کے موجودہ نصاب میں تبدیلی کی سفارش کی اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تجویز کردہ نئے نصاب کو مناسب تبدیلیوں اور اضافوں کے ساتھ شعبہ اردو، جامعہ پشاور میں نافذ کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کو جامعہ پشاور کے دیئے گئے پیٹرن اور کوڈ نمبر کے ساتھ نافذ کرنے اور اس نصاب کو بورڈ آف فیکلٹی میں بھیجنے کی منظوری دی گئی۔

شعبہ اردو جامعہ پشاور

MEETING OF THE BOARD OF STUDIES, DEPARTMENT OF URDU, UNIVERSITY OF PESHAWAR

ing of Board of Studies was held on Tuesday. 21st January. 2020 at 10:00 am at the rtment of Urdu. The following members attended the meeting:

	Name	Department	Signature
	Prof. Dr. Robina Shaheen Chairperson/Convener	Department of Urdu. University of Peshawar	
	Dr. Salman Ali Professor	Department of Urdu. University of Peshawar	
	Dr. Sohail Ahmad Assistant Professor	Department of Urdu. University of Peshawar	
4.	Dr. Farhana Qazi Assistant Professor	Department of Urdu. University of Peshawar	
5.	Dr. Wali Muhammad Lecturer	Department of Urdu. University of Peshawar	
6.	Prof. Dr. Izhar Ullah Izhar Chairman	Department of Urdu. Islamia College University. Peshawar	
7	Dr. Basmina Siraj Assistant Professor.	Shaheed Benazir Bhutto Women University. Peshawar	
8.	Dr. Syed Zubair Shah Lecturer	Edwards College. Peshawar	
9.	Dr. Taj Ud Din Tajwar Principal	Government College. Peshawar	
10.	Prof. Dr. Tazeen Gul	Urdu Department. Jinnah College for Women. University of Peshawar	

Prof. Dr. Robina Shaheen
Chairperson

شعبہ اردو جامعہ پشاور

مجوزہ نصاب: ایم۔ فل / ایم۔ ایس (اردو)

- کورس ورک: ۲۴ کریڈٹ آورز
- مقالہ: ٦ کریڈٹ آورز
- کل کریڈٹ آورز: ۳۲

ایم۔ فل کے نصاب کی تفصیل

ایم۔ فل کے طلبا اپنے نصابی کام میں کل چوبیس کریڈٹ آوور کے آٹھ کورس پڑھیں گے جن میں ۱۸ کریڈٹ آورز Major اور ٦ کریڈٹ آور minor ہونگے۔

نصاب بنیاد ایم–ایس (Course Based MS)

ایم۔ ایس (نصاب بنیاد ایم۔ ایس) کے طلبا کل تیس کریڈٹ آوورز کے دس کورس پڑھیں گے۔ جن میں ۲۴ کریڈٹ آوورز Major اور ٦ کریڈٹ آوورز minor ہونگے–

پہلا سمسٹر

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس ٹائٹل / نوعیت	کریڈٹ آورز
۱	URD 700	اصول تحقیق اور روایت/Major	۳
۲	URD 701	ترتیب و تدوین متن اور روایت/Major	۳
۳	URD 702	تقابلی ادبیات/Major	۳
۴	URD 703	اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت/Major	۳
۵	URD 704	اردو افسانوی ادب کا تکنیکی مطالعہ /Major	۳
۶	URD 705	جدید اردو غزل/Major	۳
۷	URD 706	عملی ترجمہ / Optional (اختیاری)	۳
۸	URD 707	اردو زبان کا مطالعہ / Optional(اختیاری)	۳
۹	URD 708	اہم ادبی و تنقیدی اصطلاحات / Optional(اختیاری)	۳
۱۰	URD 709	اردو ادب میں تانیثیت / Optional(اختیاری)	۳
۱۱		فہم القرآن	۲

دوسرا سمسٹر

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس ٹائٹل / نوعیت	کریڈٹ آورز
۱	URD 710	تحقیق کے عالمی رجحانات اور ادبی تحقیق میں ان کا استعمال/Major	۳
۲	URD 711	عملی تنقید/Major	۳
۳	URD 712	عملی تحقیق اور وسائلِ تحقیق/Major	۳
۴	URD 713	اقبال کا خصوصی مطالعہ /Major	۳
۵	URD 714	مطالعہ غالب کی روایت/Major	۳
۶	URD 715	غیر افسانوی ادب کا تکنیکی مطالعہ /Major	۳
۷	URD 716	ادبی تاریخ نویسی / Optional (اختیاری)	۳
۸	URD 717	تدریسِ اردو / Optional (اختیاری)	۳
۹	URD 718	خارجی زبان و ادب / لسانیات / Optional (اختیاری)	۳
۱۰		فارسی زبان و ادب	۳

تیسرا سمسٹر

نمبر شمار	کورس کوڈ	کورس ٹائٹل / نوعیت	کریڈٹ آورز

١	THEsis 799	تحقیقی مقالہ	٢

اصول تحقیق اور روایت(URD-700)

تعارف:

ادبی تحقیق کا بنیادی کام گم شدہ ادبی سرمائے کی دریافت اور موجودہ ادبی سرمائے کی طے شدہ اقدار کا از سرِ نو جائزہ لینا اور تجزیہ کرنا ہے ادبی تحقیق کے اپنے کچھ اصول اور مخصوص طریقہ کار ہے۔ ادبی تحقیق کے درست مفہوم کی شناخت، اس کے طریقہ کار اور اس کی روایت سے آگاہی ان طلبا کے لیے بہت ضروری ہے جو ایم فل، ایم ایس میں داخلہ لینے کے بعد تحقیقی کام کریں گے اس نکے ذریعے طلبا کو تحقیق کے مفہوم، طریقہ کار روایت اور اہم محققین کے کار ناموں سے روشناس کرایا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ تحقیق کے مفہوم اور طریقہ کار کا مطالعہ کرنا۔

۲۔ تحقیق کی نوعیت، طریقہ کار اور موضوعات سے روشناس کرانا۔

۳۔ اردو کی ادبی تحقیق کی روایت کے آغاز و ارتقا سے روشناس کرانا۔

۴۔ اردو کے اہم محققین کے کارناموں سے آگاہ کرانا۔

۵۔ سرقہ نگاری کا مطالعہ کرنا اور اس کے سافٹ وئیر کو سمجھنا۔

حاصلات تعلم:

یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. تحقیق کے اصل مفہوم کو سمجھ سکیں گے۔

ii. تحقیق کے طریقہ کار اور روایت سے سمجھ بوجھ پیدا کر سکیں گے۔

iii. اردو کے اہم محققین کے کارناموں سے آگاہ ہو کر عملی تحقیق میں ان سے رہنمائی حاصل کر سکیں گے۔

iv. تحقیق کے اصولوں کو سمجھ کر عملی تحقیق کر سکیں گے۔

v. سرقہ نگاری کی نوعیت کو سمجھ کر اس سے گریز کر سکیں گے۔

عنوانات

- تحقیق کیا ہے؟
- تحقیق اور تنقید کا رشتہ
- تحقیق کی اقسام اور طریقہ کار
- اصول تحقیق
- مراحل تحقیق

اردو کے اہم محققین:

گارساں دتاسی، آزاد، شبلی، شمس اللہ قادری، نصیر الدین ہاشمی، حافظ محمود شیرانی، محی الدین قادری زور، مولوی عبدالحق، قاضی عبدالودود، مولانا امتیاز علی عرشی، مالک رام، رشید حسن خان، گیان چند جین، مشفق خواجہ۔

سرقہ نگاری

مجوزہ کتب

١. گیان چند، تحقیق کا فن، پیس پبلی کیشنز لاہور، ٢٠١٧ء
٢. رشید حسن خان، ادبی تحقیق مسائل اور تجزیہ، ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ، 1978ء
٣. عبدالرزاق قریشی، مبادیات تحقیق، انجمن اسلام اردو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ بمبئی، 1968ء
٤. ایم سلطانہ بخش، اردو میں اصول تحقیق (جلد اول)، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، 1986ء
٥. حافظ محمود شیرانی، مقالات حافظ محمود شیرانی، جلد دوئم، مجلس ترقی ادب لاہور، 1966ء
٦. ڈاکٹر تنویر احمد علوی، اصول تحقیق و ترتیبِ متن، شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی دہلی، 1977ء
٧. مشفق خواجہ، غالب اور صغیر بلگرامی، عصری مطبوعات کراچی، ١٩٨١ء
٨. ڈاکٹر حنیف احمد نقوی، شعرائے اردو کے تذکرے، نسیم بک ڈپو لکھنو، ١٩٧٦ء
٩. ڈاکٹر نثار احمد فاروقی، اردو میں تحقیق کی روایت، اور قاضی عبدالودود، مشمولہ: غالب نامہ دلی، ١٩٨٠ء
١٠. ڈاکٹر محمد حسن، ادبی تحقیق کے بعض مسائل، آج کل دہلی، اردو تحقیق نمبر، اگست ١٩٦٧ء
١١. اثبات کا سرقہ نمبر، مشاہیر علم و ادب کا سرقوں محاسبہ، مدیر اشعر نجمی عکس پبلی کیشنز لاہور ٢٠٠٨

ترتیب و تدوین متن اور روایت (URD-701)

تعارف:

تدوینِ متن مشرق کی ادبی تحقیق کا ایک اہم گوشہ ہے جس میں تحقیقی اصولوں کی روشنی میں کسی بھی اساسی نسخہ کا درست تعین کیا جاتا ہے اور کسی بھی کتاب کے مختلف نسخوں کا جائزہ لے کر اساسی اور معیاری نسخہ متعین کیا جاتا ہے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا کو متن کی تعریف، ترتیب متن کی تعریف اور نوعیت سے آگاہ کیا جائے گا۔ تدوین متن کے اصولوں سے روشناس کرایا جائے گا۔ اردو متون کی ترتیب اور تدوین کی تاریخ سے روشناس کرایا جائے گا نیز مختلف اداروں اور محققین کی خدمات سے آگاہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

ا. متن اور ترتیب متن کا تعارف پیش کرنا۔
۲. ترتیب و تدوین متن کے باہمی فرق کا مطالعہ کرنا۔
۳. اردو متون کی ترتیب اور تدوین کی تاریخ کا مطالعہ کرنا۔
۴. اردو متون کی ترتیب و تدوین کے حوالے سے محققین کی کوششوں سے آگاہ کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. متن اور ترتیب متن کی درست تعریف کر سکیں۔
ii. اردو متون کی ترتیب اور تدوین متن کی تاریخ سے آگاہ ہو سکیں۔
iii. ترتیب و تدوین متن کا باہمی فرق بیان کر سکیں۔
iv. تحقیق کے اس گوشے کے اصولوں کو سمجھتے ہوئے تدوین متن کا کام سرانجام دے سکیں۔

عنوانات

- متن کی تعریف
- ترتیب متن: تعریف اور نوعیت
- تدوین متن: تعریف اور نوعیت
- ترتیب و تدوین متن کا باہمی فرق
- اردو متون کی ترتیب و تدوین کی تاریخ
- ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ: خدمات اور اثرات
- دکنی محققین کی تدوینی کاوشیں

- اردو تدوین کی نمائندہ مثالیں

محی الدین قادری زور، سر سید احمد خان، حبیب الرحمٰن شیروانی، مولوی عبد الحق، امتیاز علی عرشی، مالک رام، خلیل الرحمٰن، داؤدی، کلب علی خان فائق، مشفق خواجہ، وحید قریشی، مختار الدین آرزو، ڈاکٹر اقتدار حسین، رشید حسن خاں۔

تدوین متن کے طریقہ کار، روایت اور امکانات کا مطالعہ

مجوزہ کتب

۱. خدا بخش سیمنار، تدوینِ متن کے مسائل، پبلشر بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ۱۹۸۲ء

۲. نذیر احمد، ترتیب و تدوین متن، یاد گار غالب، کراچی ۲۰۰۰ء

۳. خلیق انجم، متنی تحقیق، انجمن ترقی اردو، ہند، ۱۹۶۷ء

۴. تنویر احمد علوی، اصول تحقیق و ترتیب متن، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی، ۲۰۰۹ء

۵. ڈاکٹر عطش درانی، لسانی و ادبی تحقیق و تدوین کے اصول، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد

۶. نذیر احمد، تحقیق و تصحیح متن کے مسائل، نقوش، لاہور، شمارہ ۹۷، مارچ ۱۹۶۳ء

تقابلی ادبیات(URD-702)

تعارف:

ادب بنیادی طور پر زندگی کے احساسات، جذبات، تصوارت، تخیلات اور منطقی استدلال کا موثر تحریری بیانیے کا نام ہے اس تعریف کا اطلاق تمام زبانوں کے ادب پر کیا جاسکتا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ طلباء کو مختلف زبانوں میں تحریر کردہ ادب سے روشناس کرایا جائے۔ اور ان کے درمیان تقابل کا ہنر سکھایا جائے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا کو اردو زبان وادب کی تاریخی اور تہذیبی روایت سے آگاہ کیا جائے گا اور عالمی ادب کے تقابلی جائزہ کی مہارت پیدا کی جا ئے گی۔ اس میں مشرقی ادبیات میں فارسی، عربی، ترکی ادب، مغربی ادبیات میں انگریزی، فرانسیسی، رومی، جرمنی، ہسپانوی اور اطالوی ادب اور جنوبی ایشیائی ادب میں بلوچی، پنجابی، سندھی، پشتو، سرائیکی، تامل، بنگالی، سنسکرت کے ادب کے نمونوں کو اردو ادب کے مقابل رکھ کر تقابلی مطالعہ کی مہارت پیدا کی جائے گی۔

مقاصد:

۱۔ اردو زبان وادب کی تاریخ اور تہذیبی روایات کا مطالعہ کرنا۔

۲۔ مشرقی، مغربی اور جنوبی ایشیائی ادب کا تقابلی مطالعہ کرنا۔

۳۔ تقابلی ادبیات کے اصولوں کو سمجھ کر تقابل کا ہنر پیدا کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. اردو ادب کی تاریخ اور تہذیب کو سمجھ سکیں گے

ii. ادبی تقابل کے اصولوں کو سمجھ کر اردو زبان وادب کا تقابل، مغربی، مشرقی اور جنوبی ایشیائی زبان وادب سے کر سکیں گے۔

عنوانات

- اردو زبان وادب: تاریخی وتہذیبی روایات

عالمی ادب کا تقابلی جائزہ

۱۔ مشرقی ادبیات (فارسی، عربی، ترکی)

۲۔ مغربی ادبیات (انگریزی، فرانسیسی،، روسی، جرمن، ہسپانوی، اطالوی)

۳۔ جنوبی ایشیائی ادب کا تقابلی جائزہ (سنسکرت، ہندی بلوچی، پنجابی، سرائیکی سندھی، پشتو، تامل، بنگالی)

تقابلی تحقیق کے طریقہ کار، روایت اور امکانات کا مطالعہ

مجوزہ کتب

۱۔ڈاکٹر احسن فاروقی، انگریزی ادب کی تاریخ، مقتدرہ قومی زبان باشتراک جامعہ کراچی

۲۔ڈاکٹر یوسف حسین خان، فرانسیسی ادب، انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۶۲ء

۳۔ فقیر حسین فقیر، پنجابی زبان و ادب کی تاریخ، مرکزی اردو بورڈ، ۱۹۸۷ء

۴۔ فتح محمد ملک، پاکستانی زبانوں کا ادب، سنگ میل پبلی کیشنز، ۱۹۸۳ء

۵۔پنجاب یونیورسٹی، تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند (دسویں سے سولہویں جلد)

اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت(URD-703)

تعارف:

طنز و مزاح کا شمار اصناف ادب میں نہیں اوصاف ادب میں کیا جاتا ہے۔ یہ وصف شاعری اور نثر دونوں میں استعمال کیا جاتا ہے اس لیے اردو شاعری اور نثر میں طنز و مزاح کے مختلف اسالیب ملتے ہیں اس نصاب کے ذریعے طلبا میں طنز و مزاح کے باہمی فرق کا شعور پیدا کیا جائے گا اور اردو شاعری اور نثر کے نمائندہ طنزیہ و مزاحیہ اسالیب سے روشناس کرایا جائے گا۔ علاوہ ازیں نمائندہ طنز و مزاح نگار شعرا و ادبا کی تخلیقات پر عملی تنقید کا ہنر پیدا کیا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ طنز و مزاح کے باہمی فرق کا شعور پیدا کرنا۔

۲۔ طنز و مزاح کے مختلف حربوں کا مطالعہ کرنا۔

۳۔ اردو شاعری اور نثر میں کے نمائندہ طنزیہ و مزاحیہ اسالیب کا مطالعہ کرنا۔

۴۔ اردو کے نمائندہ طنز و مزاح نگاروں کی تخلیقات پر عملی تنقید کی مہارت پیدا کرنا۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو سکیں گے کہ

i. طنز و مزاح کے درمیان فرق کر سکیں گے۔

ii. طنز و مزاح کے مختلف حربوں کو پہچان سکیں گے۔

iii. اردو کے نمائندہ طنزیہ و مزاحیہ اسالیب کو سمجھ سکیں گے۔

iv. طنزیہ و مزاحیہ ادب کی روایت کو سمجھ سکیں گے۔

v. طنز و مزاح نگاروں کی تخلیقات پر عملی تنقید کر سکیں گے۔

vi. **عنوانات**

- طنز و مزاح کی تعریف اور فرق
- اردو طنز و مزاح کے حربے
- اردو میں طنز و مزاح کی روایت
- اردو شاعری کے نمائندہ طنزیہ و مزاحیہ اسالیب
- اردو نثر کے نمائندہ طنزیہ مزاحیہ اسالیب
- نمائندہ طنز و مزاح نگاروں کی تخلیقات پر عملی تنقید

(پطرس، ابن انشا، مشتاق احمد یوسفی، اکبر الہ آبادی، مرزا محمود سرحدی، ضمیر جعفری کے فن پر عملی تنقید)

طنز و مزاح کی تحقیق طریقہ کار، روایت اور امکانات کا مطالعہ

مجوزہ کتب

۱۔ ڈاکٹر وزیر آغا، اردو ادب میں طنز و مزاح، مکتبہ عالیہ، لاہور، ۱۹۸۴ء

۲۔ نقوش، (پطرس نمبر) ستمبر ۱۹۵۹ء

۳۔ شبیہ، (یوسفی نمبر) جنوری ۱۹۹۵ء

۴۔ ڈاکٹر روف پاریکھ، اردو نثر میں مزاح نگاری کا سیاسی و سماجی پس منظر، انجمن ترقی اردو، ۱۹۹۶ء

۵۔ نامی انصاری، بیسویں صدی میں طنز و مزاح، ایجوکیشنل پبلیشنگ ہاؤس، دہلی، ۲۰۰۲ء

۶۔ ڈاکٹر محمد طاہر، مشتاق احمد یوسفی کی ادبی خدمات، شبلی پوسٹ گریجویٹ کالج اعظم گڑھ، ۲۰۰۳ء

۷۔ وحید الرحمٰن (مرتب)، اردو طنز و ظرافت فن اور روایت، فضلی سنز اردو بازار کراچی، ۲۰۰۸ء

۸۔ ڈاکٹر ریاض الدین ریاض، ابن انشا احوال و آثار، انجمن ترقی اردو، ۱۹۸۸ء

۹۔ طارق حبیب، یوسفیات، دوست پبلی کیشنز، اسلام آباد، ۲۰۰۳ء

اردو افسانوی ادب کا تکنیکی مطالعہ (URD-704)

تعارف:

افسانوی ادب مرکزی طور پر کہانی سے مربوط ہے۔ افسانوی ادب کی مختلف صورتوں (داستان، ناول، افسانہ، ڈرامہ) میں کہانی کی پیش کش کا انداز جداگانہ ہے۔ داستان میں کہانی مافوق الفطرت عناصر کے رنگوں سے مزین ہے جبکہ ناول، افسانہ اور ڈرامہ میں کہانی حقیقت نگاری کا رنگ لئے ہوتی ہے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا میں کہانی کی ان مختلف صورتوں کا شعور پیدا کیا جائے گا۔ اور اس کی تکنیک کا مطالعہ کرایا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ افسانوی ادب سے متعلق مختلف مباحث کا مطالعہ کرنا۔

۲۔ افسانوی ادب کی تکنیک سے آگاہ کرنا۔

۳۔ افسانوی ادب کے مختلف نمونوں کو پیش نظر رکھ کر طلبا میں ان اصناف کی تکنیک کے حوالے سے عملی تنقید کی صلاحیت پیدا کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. افسانوی ادب کی مختلف اصناف کے درمیان بنیادی فرق کو سمجھ سکیں گے۔

ii. داستان، ناول افسانہ اور ڈرامہ کی تکنیک سے آگاہی حاصل کر سکیں گے۔

iii. ان اصناف کی تکنیک کو سمجھ کر تکنیکی حوالے سے ان اصناف کے مختلف نمونوں پر عملی تنقید کر سکیں گے۔

عنوانات

- افسانوی ادب، تعارف / مباحث / تکنیک
- داستان کا تکنیکی مطالعہ، بحوالہ
  - توتا کہانی از حیدر بخش حیدری
  - فسانہ عجائب از رجب بیگ سرور
- ناول کا تکنیکی مطالعہ، بحوالہ
  - مراۃ العروس از ڈپٹی نذیر احمد
  - ،امراؤ جان ادا، از مرزا ہادی رسوا
  - کئی چاند تھے سرِ آسماں از شمس الرحمان فاروقی
- افسانے کا تکنیکی مطالعہ، بحوالہ

- شکوہ شکایت از پریم چند
- دھواں از سعادت حسن منٹو
- مرگ،زار از حمید شاہد
- ڈارمہ کا تکنیکی مطالعہ بحوالہ
- انار کلی از امتیاز علی تاج
- تعلیم بالغاں از خواجہ معین الدین
- ایک محبت سو افسانے (معدن محبت) از اشفاق احمد

افسانوی ادب کی تحقیق کا طریقہ کار، روایت اور امکانات کا مطالعہ

مجوزہ کتب

۱. ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، اردو افسانہ روایت اور مسائل، سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور، ۱۹۸۲ء

۲. ممتاز شیریں، معیار، نیاادارہ لاہور، ۱۹۶۳ء

۳. ڈاکٹر ریحانہ خان، اردو مختصر افسانہ فنی اور تکنیک مطالعہ، کلاسیکل پرنٹرز دہلی،۱۹۸۹ء

۴. ڈاکٹر انوار احمد، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، بیکن بکس ملتان، ۱۹۸۶ء

۵. ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، افسانے کا منظر نامہ، مکتبہ عالیہ لاہور، س۔ن۔

۶. ڈاکٹر سہیل بخاری، داستان کا فن، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد ۱۹۸۰ء

۷. ڈاکٹر عبد السلام، اردو ناول بیسویں صدی میں، اردو اکیڈمی سندھ کراچی، ۱۹۷۳ء

۸. ڈاکٹر ممتاز احمد خان، آزادی کے بعد اردو ناول، انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی، ۱۹۹۷ء

۹. خاطر غزنوی، ڈرامہ منزل بہ منزل، تاج کتب خانہ، لاہور، س۔ن

۱۰. تاج سعید، مدیر، قند، ڈرامہ نمبر، پریمیئر شوگر، ملز مردان، ۱۹۶۱ء

جدید اردو غزل(URD-705)

تعارف:

اردو غزل اردو کی شعری اصناف میں سب سے زیادہ نمایاں حیثیت رکھتی ہے اس میں ہندوستان و پاکستان کی تہذیب، ثقافت اور سماج کی بہترین عکاسی اشاراتی زبان میں کی گئی ہے اس صنف نے بڑے بڑے شاعر پیدا کئے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا، اردو غزل کی ہیئت، اسلوب اور افکار کا مطالعہ کریں گے خاص طور پر جدید اردو غزل جو بیسویں صدی میں تخلیق کی گئی۔ اس کی ہیئت، اسلوب، افکار اور رجحانات سے آگاہی حاصل کریں گے۔ علاوہ ازیں اردو غزل میں لسانی تجربات اور جدید حسّیت سے واقف ہوں گے۔

مقاصد:

۱۔ اردو غزل کی ہیئت، اسلوب اور فکر کا مطالعہ کرنا۔

۲۔ بیسویں صدی کی اردو غزل کی ہیئت، اسلوب، اور رجحانات کا مطالعہ کرنا۔

۳۔ جدید اردو غزل کے مختلف رجحانات کو سمجھنا۔

۴۔ اردو غزل میں لسانی تجربات اور جدید حسیت سے آگاہی حاصل کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. اردو غزل کی ہیئت، اسلوب اور مختلف افکار کو سمجھ گے۔

ii. بیسوی صدی کی اردو غزل کی ہیئت، اسلوب، افکار و رجحانات کی نوعیت کو سمجھ سکیں گے۔

iii. اردو کے جدید رجحانات سے آگاہی حاصل کر سکیں گے۔

iv. اردو غزل میں لسانی تجربات اور جدید حسیت سے روشناس ہو سکیں گے۔

عنوانات

- اردو غزل کا ہیئتی، اسلوبی، اور فکری مطالعہ
- بیسویں صدی کی اردو غزل کا مطالعہ (ہیئت، اسلوب، افکار اور رجحانات)
- اقبال کی اردو غزل
- اردو غزل کے عناصر اربع
    - حسرت موہانی

- جگر مراد آبادی
- فانی بدایونی
- اصغر گونڈوی
- فراق گورکھپوری
- یاس یگانہ چنگیزی

- ترقی پسند اردو غزل
- حلقہ ارباب ذوق کی اردو غزل
- جدیدیت اور اردو غزل
- اردو غزل میں لسانی تجربات اور جدید حسیت کا اظہار
(ظفر اقبال، سلیم احمد اور پروین شاکر کے خصوصی مطالعہ کی روشنی میں)
اردو غزل پر تحقیق کا طریقہ کار، روایت اور امکانات کا مطالعہ کرنا

مجوزہ کتب

۱. بدر منیر الدین، بیسویں صدی کا شعری ادب، پولیمر پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۸۲ء
۲. خلیل الرحمٰن اعظمی، اردو میں ترقی پسند تحریک، انجمن ترقی اردو، نئی دہلی، ۱۹۸۱ء
۳. ڈاکٹر یونس جاوید، حلقہ ارباب ذوق،، مجلس ترقی ادب، لاہور
۴. ساحل احمد، غزل پس منظر اور پیش منظر، اردو رائٹرز گلڈ، اسلام آباد، ۱۹۷۲ء
۵. فراق گورکھ پوری، اردو غزل گوئی، ادراہ فروغ اردو، لاہور، ۱۹۵۵ء
۶. ڈاکٹر وزیر آغا، اردو شاعری کا مزاج، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی، ۱۹۷۴ء
۷. ڈاکٹر یوسف حسین، اردو غزل، انجمن ترقی اردو ہند علی گڑھ، ۱۹۵۷ء
۸. اردو غزل پر تحقیق طریقہ کار، روایت اور امکانات

عملی ترجمہ(URD-706)(اختیاری)

تعارف:

ترجمہ کسی زبان میں تخلیق کئے گئے اصل متن کو ترجمہ کے متن میں ڈھالنے کاکام سر انجام دیتا ہے کسی بھی زبان کی ترقی میں تجربات کی وسعت پیدا کرنے اور اسے نئے نئے اسالیب سیکھانے میں ترجمہ کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ترجمہ کے ذریعے مختلف زبانوں اور ان کی تہذیبوں کے درمیان ہم آہنگی کی فضا پیدا کی جاتی ہے ترجمہ مختلف زبانوں اور تہذیبوں کے درمیان اشتراک پیدا کرنے کے لیے پل کاکام دیتا ہے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا کو ترجمہ کے فن، اصول ، مسائل اور ترجمہ کی شعری ونثری روایت سے آگاہ کیا جائے گا ان سے ترجمہ نگاری کی مشق کرائی جائے گی اور مشینی ترجمہ سے آگاہی پیدا کی جائے گی۔

مقاصد:

۱. ترجمہ کے فن اس کے اصول اور مسائل کا مطالعہ کرنا۔

۲. ترجمہ کی شعری ونثری روایت سے آگاہ کرنا۔

۳. ترجمہ نگاری کی مشق کے ذریعے ترجمہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۴. مشینی ترجمہ سے آگاہ کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھ کر طلبا اس قابل ہو سکیں گے کہ

i. ترجمہ کے فن اس کے اصول اور مسائل سے واقفیت حاصل کر سکیں گے۔

ii. ترجمہ کا شعری اور نثری روایت سے آگاہ ہو سکیں گے۔

iii. ترجمہ کرنے کی صلاحیت پیدا کر سکیں گے۔

iv. مشینی ترجمہ سے آگاہی اور استفادہ کر سکیں گے۔

عنوانات

ترجمے کا فن اصول اور مسائل

- ترجمے کی شعری روایت
- ترجمے کی نثری روایت
- ترجمہ نگاری کی مشق (انگریزی، فارسی، اور پاکستان کی علاقائی زبانوں کے حوالے سے)
- مشینی ترجمہ

اردو ترجمہ پر تحقیق کا طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. میراجی، مشرق ومغرب کے نغمے سٹی پریس بک شاپ، کراچی، ۲۰۰۲ء

۲. ظ۔ انصاری، کتاب شناسی، مکتبۂ جامعہ، نئی دہلی، ۱۹۸۱ء

۳. پروفیسر ظہور الدین، فن ترجمہ نگاری، سیمانت پرکاشن، دہلی ۲۰۰۶ء

۴. مرزا حامد بیگ، مغرب سے نثری تراجم، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۸ء

۵. میر حسن، اردو تراجم، ادارۂ ادبیات، دہلی، ۱۹۳۹ء

۶. ڈاکٹر اعجاز راہی، اردو ترجمہ: روایت اور مسائل، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۶ء

۷. خلیق انجم، فن ترجمہ نگاری، ثمر آفسٹ، نئی دہلی، ۱۹۹۶ء

۸. خالد محمود خان، فن ترجمہ نگاری، بیکن ہاؤس لاہور، س۔ن

۹. ڈاکٹر قمر رئیس (مرتب) ترجمہ کا فن اور روایت، سنی بک پوائنٹ، ۲۰۱۶ء

اردو زبان کا مطالعہ (URD-707) (اختیاری)

تعارف:

اردو زبان دنیا کی اہم ترین زبانوں میں شمار ہوتی ہے یہ دنیا کی تیسری بڑی زبان ہے اس زبان کا مخصوص ڈھانچہ ہے جس کی تشکیل میں عربی، فارسی، ہندی صرف و نحو نے کردار ادا کیا ہے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا اردو زبان کا مطالعہ کریں گے اور تذکیر و تانیث، واحد جمع اور روزمرہ اور محاورہ کے اصول اور قواعد سے آگاہی حاصل کریں گے۔

مقاصد:

۱۔ اردو زبان کا مطالعہ کرنا۔

۲۔ اردو زبان میں تذکر و تانیث کے اصولوں اور مسائل سے آگاہی حاصل کرنا۔

۳۔ واحد جمع کا تذکیر و تانیث کے اصولوں سے تعلق کو سمجھنا۔

۴۔ اردو اور مختلف زبانوں عربی، فارسی، پشتو، انگریزی، کے واحد جمع کے اصولوں کا تقابلی مطالعہ کرنا۔

۵۔ روزمرہ اور محاورہ کو سمجھنا ان کی تہذیبی اہمیت کا مطالعہ کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھنے کے بعد طلبا اس قابل ہو سکیں گے کہ

i. تذکیر و تانیث کے اصولوں کو سمجھ کر ان کے درمیان فرق کر سکیں گے۔

ii. واحد جمع، تذکیر و تانیث کے اصولوں سے تعلق کو سمجھ سکیں گے۔

iii. اردو اور مختلف زبانوں کے درمیان واحد جمع کے اصولوں کا تقابلی مطالعہ کر سکیں گے۔

iv. روزمرہ اور محاورہ کو سمجھ کر ان کی تہذیبی اہمیت کی تفہیم کر سکیں گے۔

عنوانات

تذکیر و تانیث:

پشتو، فارسی، عربی، انگریزی کا قاعدہ، اردو تذکیر و تانیث کے اصول (بے جان اشیاء میں اختلافی مسائل)

واحد جمع:

تذکیر و تانیث کا واحد اور جمع کے اصولوں سے تعلق، عربی، فارسی، پشتو اور انگریزی میں واحد جمع کے اصولوں کا تقابلی مطالعہ، اردو کے اصول۔

روزمرہ و محاورہ:

روزمرہ، تعریف، مثالیں، محاورے کی تعریف، محاورے کی تہذیبی اہمیت، غلط العام اور غلط العوام کی بحث، اردو کے مخصوص الفاظ کا استعمال، کو، نے، کر، کے، املاء کے اصول، سابقے اور لاحقے۔

(اردو زبان پر ہونے والی تحقیق کا طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

١. ڈاکٹر آفتاب ثاقب، اردو قواعد و املا کے بنیادی اصول (جلد اول)، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد، ١٩٩٤ء

٢. مولوی عبد الحق، قواعد اردو، انجمن ترقی اردو ہند، نئی دہلی، ٢٠٠٧ء

٣. ڈاکٹر اعجاز راہی، سفارشات املا و رموز او قاف، فکشن ہاؤس، لاہور ٢٠١٠ء

٤. ڈاکٹر فرمان فتح پوری، اردو املا اور رسم الخط اصول و مسائل، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد ١٩٨٦ء

٥. ڈاکٹر سید محمد عارف، رموز او قاف، ہائیر ایجو کیشن کمیشن، ٢٠٠٧ء

٦. طٰہٰ خان، بنیادی اُردو، جدون پرنٹنگ پریس، پشاور، ٢٠٠٨ء

٧. مولوی عبد الحق، قواعد اُردو (طبع جدید)، انجمن ترقی اردو ہند نئی دہلی، ١٩٨٦ء

٨. سید بدر الحسن صحت الفاظ فیروز سن لاہور ١٩٧٨ء

٩. غلام مصطفیٰ خان، جامع القواعد (حصہ نحو)،، مرکزی اردو بورڈ لاہور، ٢٠٠٣ء

اہم ادبی تحقیقی و تنقیدی اصطلاحات(URD-708)(اختیاری)

تعارف:

ادب کے مطالعے میں اصطلاحات بنیادی اہمیت کی حامل ہیں۔ ادبی مطالعہ اصطلاحات کے مطالعے کے بغیر نامکمل ہے ادب کی بنیاد اصطلاحات پر قائم ہے لہٰذا طالب علم بنیادی اصطلاحات کی تشریح و توضیح کے بغیر ادب کی درست تفہیم نہیں کر سکتے اس نصاب میں اہم ادبی و تحقیقی اصطلاحات شامل کی گئی ہیں۔ جس کی تشریح و توضیح ادب و زبان کے سمجھنے میں ممد و معاون ثابت ہوں گی۔ اس نصاب میں اصطلاحات کے تعارفی مطالعہ اور اصطلاح کی ضرورت اور اہمیت اور اہم ادبی و تحقیقی اصطلاحات کے مطالعہ کو شامل کیا گیا ہے۔

مقاصد:

۱۔ اصطلاح کے مفہوم کو سمجھنا۔

۲۔ اصطلاح کی اہمیت اور ضرورت کی تفہیم۔

۳۔ اہم ادبی و تحقیقی اصطلاحات کی تشریح و توضیح کرنا۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. اصطلاح کے درست مفہوم کو سمجھ سکیں گے۔

ii. اصطلاح کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھ سکیں گے۔

iii. اہم ادبی و تحقیقی اصطلاحات کی تشریح و توضیح کر سکیں گے۔

عنوانات

- اصطلاح کا تعارفی مطالعہ
- اصطلاح کی ضرورت و اہمیت
- اہم ادبی و تحقیقی اصطلاحات کا مطالعہ

مادیت، مارکسیت، حقیقت نگاری نومارکسیت، وجودیت جدیدیت، مابعد جدیدیت، نو آبادیات،

رد تشکیل، تانیثیت، نو تاریخیت علامت نگاری، تحلیل نفسی، جمالیات، نرگسیت، آفاقیت، ڈسکورس، کتابیات،

حوالہ جات، بنیادی مآخذ، ثانوی مآخذ، حواشی، تعلیقات، دیباچہ، مقدمہ، تقریظ تدوین،

مجوزہ کتب

۱. ابوالاعجاز حفیظ صدیقی، کشاف تنقیدی اصطلاحات، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۹۵ء

۲. پروفیسر عتیق اللہ، ادبی اصطلاحات کی وضاحتی فرہنگ، فکشن ہاؤس لاہور، ۲۰۱۹ء

۳. پروفیسر انور جمال، ادبی اصطلاحات، نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد، اشاعتِ سوم ۲۰۱۶ء

۴. پروفیسر عتیق اللہ، تنقید کی جمالیات، فکشن ہاؤس، لاہور، جلد چہارم، پنجم، ششم

۵. ڈاکٹر سلیم اختر، تنقیدی اصطلاحات، سنگِ میل پبلیکیشنز لاہور، ۲۰۱۱ء

۶. ڈاکٹر سہیل احمد خان، منتخب ادبی اصطلاحات، جی سی یونیورسٹی لاہور، ۲۰۰۵ء

۷. ڈاکٹر تنویر حسین، اصطلاحاتِ ادبی، علمی کتب خانہ لاہور، ۲۰۱۵ء

۸. ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری، منتخب ادبی اصطلاحیں، پنجاب یونیورسٹی لاہور ۲۰۱۰ء

۹. ڈاکٹر شیو ترپاٹھی (مرتبہ)، ڈاکٹر انور وارثی، تانیثی ادب، امرین بک ایجنسی احمد آباد انڈیا، ۲۰۱۰ء

۱۰. ڈاکٹر عطش درانی، اردو اصطلاحات سازی، انجمن شرقیہ علمیہ اسلام آباد ۱۹۹۳ء

۱۱. مولوی وحید الدین سلیم، وضع اصطلاحات، انجمن ترقی اردو کراچی، س۔ن

اردو ادب میں تانیثیت (URD-709)(اختیاری)

تعارف:

اردو ادب کا تانیثی مطالعہ جدید اردو ادب کا اہم ترین گوشہ ہے۔ تانیثیت سے مراد ادب میں نسائی شعور کی بنیادی حیثیتوں کو سمجھنا۔ عورت کا بحیثیت انسان مقام و مرتبہ متعین کرنا اور عورت کے احساسات و جذبات کی اہمیت سے آگاہی حاصل کرنا ہے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا کو تانیثیت کے درست مفہوم سے آگاہ کیا جائے گا اور اردو کی مختلف اصناف (غزل، نظم، افسانے، ناول اور تنقید) میں نسائی شعور کی نوعیت کو سمجھنے کی کوشش کی جائے گی۔ اور اس کے مختلف زاویوں کا جائزہ لیا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ تانیثیت کے مفہوم سے آگاہی حاصل کرنا۔

۲۔ اردو کی مختلف اصناف (غزل، نظم، افسانہ، ناول، تنقید) میں تانیثیتی رویوں کا جائزہ لینا۔

۳۔ اردو ادب کی مختلف اصناف میں تانیثیت کے ارتقائی مراحل کا جائزہ لینا۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. تانیثیت کے درست مفہوم کو سمجھ سکیں۔

ii. تانیثیت کی مختلف اصطلاحات کو سمجھ سکیں اور ان کے درمیان فرق واضح کر سکیں۔

iii. اردو ادب کی مختلف اصناف میں تانیثی ادب کے آغاز اور ارتقا کو سمجھ سکیں۔

عنوانات

- تانیثیت کا تعارفی مطالعہ
- تانیثیت اور نسائیت میں فرق
- اردو غزل کا تانیثی مطالعہ
- اردو نظم کا تانیثی مطالعہ
- اردو ناول کا تانیثی مطالعہ
- اردو افسانے کا تانیثی مطالعہ
- اردو تنقید کا تانیثی مطالعہ

(اردو میں تانیثیت پر تحقیق کا طریقہ کار روایت اور امکانات)

مجوزہ کتب

۱۔ فاطمہ حسن، فیمنزم اور ہم، وعدہ کتاب گھر کراچی، بار اول ۲۰۰۰ء

۲۔ وحیدہ نسیم، عورت اور اردو زبان، غضنفر اکیڈمی کراچی پاکستان، ۱۹۷۹ء

۳۔ مرتبین: ڈاکٹر عقیلہ جاوید (مرتبین)، آدھی عورت پورا ادب، فکشن ہاؤس ۲۰۱۷ء

۴۔ ، شبنم شکیل، ڈاکٹر سلیم اختر، خالدہ حسین (مرتبین)، خواتین کی شاعری میں عورتوں کے مسائل کی تصویر کشی، (۱۹۴۷ء تا ۲۰۰۰ء)
وزارتِ ترقی خواتین پاکستان، اسلام آباد اشاعت اول، ۲۰۰۵ء

۵۔ ڈاکٹر سلطانہ بخش (ترتیب و تدوین)، پاکستانی ادبیات میں خواتین کا کردار علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد ۱۹۹۴ء

۶۔ نسترن احسن فتیحی، ایکو فیمینزم اور عصری تانیثی اردو افسانہ، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی، س۔ن۔

۷۔ بشریٰ اقبال ملک، حمیرا اشفاق، تانیثیت کا نیا دور، نیا اسلوب نئی عورت، سنگ میل پبلی کیشنز لاہور۔

تحقیق کے عالمی رجحانات اور ادبی تحقیق میں ان کا استعمال(URD-710)

تعارف:

ادبی تحقیق ادب کا ایک اہم ترین گوشہ ہے اس کا مخصوص فن اور اصول و قواعد ہیں۔ ان میں تحقیق کے روایتی اور جدید اصول شامل ہیں۔ جدید اصولوں کی بنیاد سائنسی شعور پر ہے اس نصاب کے ذریعے طلبا ادبی تحقیق کے فن اور اصولوں سے واقفیت حاصل کریں گے۔ انھیں تحقیق کے روایتی اور جدید اصولوں سے آگاہ کیا جائے گا خاص طور پر تحقیق کے جدید سائنسی اصولوں کے مغربی معیارات سے روشناس کرایا جائے گا۔ رسمیات تحقیق اور اس کے مختلف صورتوں کا مطالعہ کروایا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ تحقیق کے فن اور اصولوں کا مطالعہ کرنا۔

۲۔ تحقیق کے روایتی اور جدید اصولوں سے روشناس کرانا۔

۳۔ تحقیق کے مغربی معیارات کی تشریح و توضیح۔

۴۔ رسمیات تحقیق اور اس کی مختلف صورتوں سے آگاہ کرنا۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

- تحقیق کے فن اور بنیادی اصولوں کو سمجھ سکیں۔
- تحقیق کے روایتی اور جدید سائنسی اصولوں سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- تحقیق کے مغربی معیارات کی تفہیم کر سکیں۔
- رسمیات تحقیق اور اس کے مختلف صورتوں سے آگاہ ہو سکیں۔

عنوانات

- تحقیق تعارف اور فن
- تحقیق کے روایتی اصول
- جدید سائنسی اصول
- تحقیق کے مغربی معیار
- رسمیات تحقیق اور اس کی مختلف صورتیں

تحقیق کے عالمی رجحانات کے طریقہ کار، روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. ڈاکٹر معین الدین عقیل، پاکستان اردو تحقیق، انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی ۱۹۸۷ء

۲. ڈاکٹر عطش درانی، رسمیات تحقیق، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۲۰۰۵ء

۳. ڈاکٹر عطش درانی، لسانی و ادبی تحقیق و تدوین کے اصول، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد

۴. ڈاکٹر عبد الحمید خان عباسی، اصول تحقیق، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد، جولائی ۲۰۱۵ء

۵. ڈاکٹر افتخار احمد خان، اصول تحقیق، شمع بکس، جولائی ۲۰۱۵ء

۶. ڈاکٹر محمد ہارون قادر، ابجدِ تحقیق، الوقار پبلی کیشنز، لاہور

۷. اردو میں فن تدوین، ادارہ تحقیقات اسلامی، باشتراک مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۹۱ء

عملی تنقید(URD-711)

تعارف:

تنقید کا کام ادبی اصول اور نظریات بیان کرنا۔ اصناف کی مبادیات سے بحث کرنا۔ اس کے اصول بیان کرنا اور ادب اور اصناف کے مختلف مباحث کی تشریح و توضیح کرنا ہے۔ جب ان اصول، نظریات اور مباحث کی روشنی میں کسی فن پارے پر نقد و انتقاد کیا جاتا ہے تو تنقید عملی تنقید کے دائرے میں داخل ہو جاتی ہے اس نصاب کا مقصد طلبا میں عملی تنقید کی صلاحیت پیدا کرنا ہے جو مقالہ تحریر کرنے میں مدد دیتی ہے اس نصاب میں طلبا تحقیق کے عملی نمونوں کو سامنے رکھ کر ان پر نقد و انتقاد کریں گے اور کسی بھی تحقیق کا فکری و فنی اور ساختیاتی مطالعہ کریں گے۔

مقاصد:

۱۔ طلبا میں عملی تحقیق کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۲۔ تخلیق کا فکری و فنی اور ساختیاتی مطالعہ کرنا۔

۳۔ تنقید نگاری کی عملی مشق کرنا۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. کسی بھی تحقیق پر عملی تنقید کر سکیں گے۔

ii. کسی بھی تحقیق کا فنی و فکری اور ساختیاتی مطالعہ کر سکیں گے۔

iii. تنقید نگاری کی عملی مشق کر سکیں گے۔

عنوانات

- **عملی تنقید کا تحقیقی جائزہ:**
- عملی تنقید کا تعارف اور طریقہ کار
- عملی نمونے (شعری اور نثری)
- تخلیقات کا فکری، فنی اور ساختیاتی مطالعہ

عملی تنقید کے طریقہ کار، روایت اور رجحانات کا مطالعہ

مجوزہ کتب

۱۔ قاسم یعقوب، اردو میں اسلوب اور اسلوبیات کے مسائل، سٹی بک پوائنٹ، ۲۰۱۷ء

۲۔ گوپی چند نارنگ، ادبی تنقید اور اسلوبیات، سنگ میل، لاہور، ۱۹۹۱ء

۴۔ سجاد باقر رضوی، مغرب کے تنقیدی اصول، اظہار سنز، لاہور ۲۰۱۵ء

۵۔ عبادت بریلوی، اردو تنقید کا ارتقاء، انجمنِ ترقی اردو پاکستان، ۲۰۰۱ء

۶۔ سید عبداللہ، اشاراتِ تنقید، مکتبہ خیابانِ ادب، لاہور، ۱۹۶۶ء

۷۔ عبدالستار ردولوی (مرتبہ) اردو میں لسانیاتی تحقیق، کوکل اینڈ کمپنی بمبئی، ۱۹۷۱ء

۸۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری، الوقار پبلی کیشنز لاہور، ۲۰۱۳ء

عملی تحقیق اور وسائلِ تحقیق(URD—712)

تعارف:

عملی تحقیق، تحقیقی اصول و مبادیات کو پیش نظر رکھ کر کی جاتی ہے اس نصاب کا مقصد طلبا میں عملی تحقیق کی صلاحیت پیدا کرنا اور وسائل تحقیق کے استعمال کا طریقہ سکھانا ہے اس نصاب کے ذریعے طلبا کو مختلف عملی تخلیقات پر تحقیق اور تنقید کا طریقہ سکھایا جائے گا۔ انھیں وسائل تحقیق کے بارے میں بتایا جائے گا جس میں ماخذ اور اس کی نوعیت سے آگاہ کیا جائے گا۔ بنیادی اور ثانوی ماخذ کتابیات اور اس کی اقسام، اشاریہ سازی، اور اس کی اقسام، ماخذ و مصادر کے ذخائر اور اس کی نوعیت کے بارے میں تفہیم کی جائے گی۔

مقاصد:

۱۔ عملی تحقیق کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۲۔ وسائل تحقیق اور اس کے استعمال کا طریقہ سکھانا۔

۳۔ ادبی تحقیق پر عملی تنقید اور تحقیق کا طریقہ سکھانا۔

۴۔ وسائل تحقیق سے آگاہ کرنا۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. ان میں عملی تحقیق کی صلاحیت پیدا ہو گی۔

ii. ادبی تخلیقات پر تحقیق اور تنقید کر سکیں گے۔

iii. وسائل تحقیق سے آگاہ ہوں گے اور ان کا درست استعمال کر سکیں گے۔

عنوانات

- آبِ حیات، شعر العجم اور کاشف الحقائق پر تحقیقی مطالعہ
- کتب لغت کا تحقیقی مطالعہ (۶ جلدیں) تحقیقی و تنقیدی جائزہ
- وسائلِ تحقیق: ماخذ اور ماخذ کی نوعیت
- بنیادی اور ثانوی ماخذ
- کتابیات اور اس کی اقسام۔ کیٹلاگ
- اشاریہ۔ سازی اور اس کی اقسام
- ماخذ و مصادر کے ذخائر اور ان کی نوعیت

- کتب خانے، میوزیم، خدا بخش لائبریری, رام پور، برٹش لائبریری، انجمن ترقی اردو پنجاب یونیورسٹی، کسی کتاب کا تحقیقی جائزہ۔

(عملی تحقیق کے طریقہ کار کی روایت اور رجحانات کا مطالعہ کرنا)

مجوزہ کتب

ڈاکٹر اعجاز راہی، (مرتب) اصول تحقیق (سمینار) مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد ۱۹۸۶ء

ڈاکٹر اعجاز راہی، (مرتب) تحقیق اور اصولِ وضع اصطلاحات، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ۱۹۸۶ء

ڈاکٹر گیان چند، تحقیق کا فن، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ۱۹۹۴ء

غلام عباس، تحقیق و تدوین، مکتبہ دانیال لاہور، س۔ن۔

ڈاکٹر ایم۔ سلطانہ بخش (مرتبہ) اردو میں اصول تحقیق (دو جلدیں)، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ۱۹۸۶ء

عارف نوشاہی، پاکستان میں مخطوطات کی فہرستیں، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۱۹۸۸ء

عارف نوشاہی، بھارت میں مخطوطات کی فہرست، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۸۸ء

اقبال کا خصوصی مطالعہ (URD-713)

تعارف:

علامہ اقبال اردو اور فارسی زبان کے اہم ترین شاعر ہیں انھیں فلسفی شاعر کا خطاب دیا گیا ہے ان کے کلام میں زندگی کے مختلف فلسفے بیان کئے گئے ہیں۔ اسلام اور پاکستان کے حوالے سے ان کے تصورات خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ اس نصاب کے ذریعے اقبال کا خصوصی مطالعہ کیا جائے گا جس میں اقبال کی زندگی ان کے کلام کی شرح، ان پر ہونے والی تحقیق اور تنقید کا جائزہ لیا جائے گا۔ اقبال کی ذہنی تشکیل میں کن عوامل نے حصہ لیا جس کے اثرات ان کے کلام میں نمایاں ہوئے ان کا مطالعہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ اقبال کی سوانح، ان کی اہم غزلیات اور نظریات کو سمجھنا۔

۲۔ اقبال پر ہونے والی تحقیق اور تنقید کا جائزہ لینا۔

۳۔ اقبال کی ذہنی ساخت کو سمجھنا اور ان کے ذریعے ان کے مختلف فلسفوں کی تفہیم۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. اقبال کی سوانح اور شخصیت کو سمجھ سکیں۔

ii. اقبال کی ذہنی تشکیل کے بارے میں تفہیم حاصل کر سکیں۔

iii. اقبال کے کلام کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔

عنوانات

(سوانح، شرح، تحقیق، تنقید)

- مطالعہ اقبال کی روایت (سوانح)
  - سیرتِ اقبال
  - زندہ رود، از ڈاکٹر جاوید اقبال
  - ذکر اقبال، از عبد المجید سالک
- مطالعہ اقبال (شرح)
  - (بال جبریل کی ابتدائی ۱۶ غزلیات) غلام رسول مہر
  - (اقبال کی طویل نظموں) کا تقابل) یوسف سلیم چشتی
- مطالعہ اقبال (تحقیق)

- فکر اقبال از خلیفہ عبد الحکیم
- روح اقبال از یوسف حسین خان
- اقبالیات تفہیم و تجزیہ از رفیع الدین ہاشمی
- مقاماتِ اقبال از سید عبد اللہ
- افکار اقبال از جسٹس جاوید اقبال

• مطالعہ اقبال (تنقید)

- شعر اقبال از عابد علی عابد
- اقبالِ کامل از عبد السلام ندوی
- دانائے راز از نذیر نیازی
- اقبال نئی تشکیل از عزیز احمد
- اقبال اور ہمارا عہد از جیلانی کامران

• اقبال کی ذہنی ساخت کے مطالعے کی روایت

- شذرات فکر اقبال
- اقبال نامہ از شیخ عطا اللہ

مطالعہ اقبال کے طریقہ کار، روایت اور رجحانات کا مطالعہ کرنا

مجوزہ کتب

۱. اسرار احمد، علامہ اقبال اور ہم، انجمن خُدّام القرآن لاہور، اپریل، ۱۹۷۵ء

۲. ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی، عروج اقبال بزم اقبال، لاہور، جون ۱۹۸۷ء

۳. ڈاکٹر ایوب صابر، اقبال دشمنی ایک مطالعہ، جنگ پبلشرز لاہور، اکتوبر، ۱۹۹۳ء

۴. ڈاکٹر ایوب صابر، اقبال کی فکری تشکیل، نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد، ۲۰۰۷ء

۵. حسن رضوی، (مرتبہ)، اقبال کے فکری آئینے، سنگ میل پبلیکشنز، لاہور، ۱۹۹۰ء

۶. حمید احمد خان، اقبال کی شخصیت اور شاعری، بزم اقبال لاہور، مئی ۱۹۸۳ء

۷. ڈاکٹر تحسین فراقی، اقبال۔ چند نئے مباحث، اقبال اکیڈمی، پاکستان، لاہور، ۲۰۰۳ء

۸. ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، اقبال کی طویل نظمیں: ایک جائزہ، گلوب پبلشرز، جنوری ۱۹۷۰ء

۹. عابد علی عابد، تلمیحات اقبال، بزم اقبال، لاہور، دسمبر، ۱۹۸۵ء

۱۰. ڈاکٹر عبد المغنی، تنویر اقبال، مکتبہ تعمیرِ انسانیت، لاہور، ۱۹۹۰ء

۱۱. عبد الواحد معینی، نقشِ اقبال، آئینہ ادب، لاہور، ۱۹۵۹ء

۱۲. ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار، اقبال کا ذہنی و فکری ارتقا، بزم اقبال لاہور، اکتوبر، ۱۹۹۸ء

۱۳.   فروغ احمد، تفہیم اقبال، اردو اکیڈمی، کراچی، ۱۹۸۵ء

۱۴.   کنیز فاطمہ یوسف، اقبال اور عصری مسائل، سنگ میل پبلیکشنز لاہور، ۲۰۰۵ء

۱۵.   محمد رفیع الدین، حکمتِ اقبال، علمی کتب خانہ لاہور، س۔ن۔

۱۶.   محمد منوّر، برہان اقبال، اقبال اکادمی پاکستان، لاہور، نومبر ۱۹۸۲ء

۱۷.   ڈاکٹر وحید قریشی، اساسیات اقبال، اقبال اکیڈمی پاکستان، لاہور، ۱۹۹۶ء

۱۸.   وقار عظیم، اقبال شاعر اور فلسفی، تصنیفات لاہور، ستمبر ۱۹۶۸ء

رسائل:

۱۔   خیابان اقبال نمبر، شعبہ اردو جامعہ پشاور، (شمارہ ۹)، مارچ ۱۹۶۵ء

۲۔   خیابان، دانائے راز نمبر، شعبہ اردو جامعہ پشاور (شمارہ ۹)، اکتوبر، ۱۹۷۷ء

۳۔   ماہنامہ احساس اقبال نمبر (خصوصی نمبر ۸) جلد ۲ شمارہ ۱۱، کتاب کار، پشاور، س۔ن

۴۔   نقوش اقبال نمبر، ادارہ فروغ اردو لاہور، نومبر، ۱۹۷۷ء

۵۔   نقوش اقبال نمبر، شمارہ نمبر ۱۲۱، ادراۂ فروغ اردو لاہور، ستمبر، ۱۹۷۷ء

مطالعہ غالب کی روایت(URD-714)لازمی

(خطوط اور شاعری کے تناظر میں)

تعارف:

مرزا اسد اللہ خان غالب کا شمار اردو کے اہم شعرا میں ہوتا ہے ان کی شناخت غزل کے علاوہ خطوط بھی ہیں ان کی غزل تفکر کی نمایاں مثال ہے ان کی شاعری میں فلسفہ و نفسیات کے بہت سے گوشے ہویدا ہوئے ہیں ان کے خطوط میں اسلوب کی نیر نگیاں اور جدت موجود ہے۔ اس نصاب کے ذریعے مطالعہ غالب کی روایت سے آگاہی حاصل کی جائے گی ابتدائی دور میں غالب پر ہونے والی تنقید سے طلبا کو روشناس کرایا جائے گا اس کے علاوہ تقسیم ہند کے بعد اور عہد حاضر میں غالب پر ہونے والی تحقیق و تنقید کا جائزہ لیا جائے گا۔

مقاصد:

ا۔ مطالعہ غالب کی روایت کو سمجھنا۔

۲۔ طلبا میں غالب کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۳۔ غالب پر مختلف ادوار میں ہونے والی تحقیق و تنقید کا جائزہ لینا۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. مطالعہ غالب کی روایت کا جائزہ لیں سکیں۔

ii. غالب پر مختلف ادوار میں ہونے والی تحقیق و تنقید کو سمجھ کر غالب کا مقام و مرتبہ کے بارے میں آشنائی حاصل کر سکیں۔

iii. غالب کی عظمت اور اہمیت کے حوالے سے دوسروں سے مکالمہ کر سکیں۔

عنوانات

مطالعہ غالؔب (ابتدائی دور)

- یادگارِ غالؔب　　از　　الطاف حسین حالی
- مکاتیب غالؔب　　از　　مولانا غلام رسول مہر
- فلسفہ کلامِ غالؔب　　از　　شوکت سبز واری
- روحِ کلام غالؔب　　از　　صوفی غالم مصطفیٰ تبسم
- غالؔب نامہ　　از　　شیخ محمد اکرام

مطالعہ غالب (تقسیم ہند کے بعد)

- محاسن کلامِ غالبؔ از عبدالرحمان بجنوری
- پیغمبران سخن از علی سردار جعفری (حصہ غالب)
- غالب شاعرِ امروز و فردا از فرمان فتح پوری
- عظمتِ غالب از عبدالمغنی
- غالبؔ کی شناخت از کمال احمد صدیقی

مطالعہ غالب (عہدِ حاضر میں)

- غالبؔ طبع نکتہ جو از مشکور حسین یاد
- مرقع غالبؔ از حمید احمد خان
- غالبؔ فہمی از رشید احمد گوریجہ
- شعور اور لاشعور کا شاعر غالبؔ از ڈاکٹر سلیم اختر

(غالبیات پر تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات کا مطالعہ کرنا)

مجوزہ کتب

۱. انیس ناگی، غالب ایک شاعر ایک ادکار، سنگ میل پبلیکیشنز لاہور، ۱۹۸۷ء
۲. اے۔بی۔اشرف، میرؔ غالبؔ اور اقبالؔ (مطالعات) بیکن بکس ملتان، ۱۹۹۹ء
۳. رشید احمد صدیقی، غزل غالبؔ اور حسرتؔ، الوقار لاہور، ۱۹۹۱ء
۴. رفیع الدین بلخی، تجزیہ کلام غالبؔ، اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ کراچی، ۱۹۶۶ء
۵. سمیع اللہ قریشی، غالبؔ کی نفسیاتِ غم، سنگ میل پبلیکیشنز لاہور ۱۹۹۲ء
۶. مختار الدین صدیقی (مرتبہ)، نقدِ غالب، انجمنِ ترقی اردو علی گڑھ، جون، ۱۹۵۶ء
۷. وجاحت علی سندیلوی، (مرتب) باقیات غالب، نسیم بک ڈپو لکھنو، دسمبر، ۱۹۶۰ء
۸. یوسف حسین خان (ڈاکٹر)، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، کاروان ادب ملتان، ۱۹۸۶ء
۹. آل احمد سرور "غالب کا ذہنی ارتقاء" مشمولہ ادب اور نظریہ، ادارہ فروغ اردو لکھنؤ، ۱۹۵۴ء
۱۰. انجم اعظمی، "مغل تہذیب اور غالب" مشمولہ ماہنامہ "اظہار" کراچی، مئی ۱۹۸۰ء
۱۱. حمید احمد خان "غالب کی شاعری میں حسن عشق" مشمولہ "تنقید غالب کے سو سال مجلس یادگار غالب"، س۔ن
۱۲. شرر نعمانی "غالب کے خاص تصورات اور افکار" مشمولہ تائید و تردید ہارون کو، جنوری، ۱۹۷۲ء
۱۳. شیخ محمد اسماعیل پانی پتی، "ہنگامہ ۱۸۵۷ء میں اہل قلم پر کیا گزری" مشمولہ نقوش لاہور، نومبر، ۱۹۶۴ء
۱۴. وزیر آغا (ڈاکٹر) "غالب کا ذوقِ تماشا" مشمولہ نئے مقالات مکتبہ اردو زبان سرگودھا، فروری، ۱۹۷۳ء
۱۵. ادب لطیف، لاہور (غالب نمبر) شمارہ (۱۲، ۱۱) س۔ن۔
۱۶. القلم کراچی، (غالب نمبر) ۱۹۶۹ء
۱۷. خیابان، شعبہ اردو جامعہ پشاور (غالب نمبر) فروری ۱۹۶۹ء
۱۸. غالب کراچی (غالب نمبر) ۱۹۶۹ء

غیر افسانوی ادب کا تکنیکی مطالعہ (URD-715)

تعارف:

غیر افسانوی ادب میں کئی اصناف ادب شامل ہیں مثلاً سوانح نگاری، خاکہ نگاری، آپ بیتی، مضمون نگاری، انشائیہ نگاری اور مکتوب نگاری وغیرہ۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا کو ان اصناف کی تکنیک سے آگاہ کیا جائے گا اس کے علاوہ ان کی ہئیت اور فن کا مطالعہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ غیر افسانوی ادب کے فن اور تکنیک کا مطالعہ کرنا۔

۲۔ غیر افسانوی ادب کی مختلف اصناف کی ہئیت، تکنیک اور فنی لوازمات سے روشناس کرانا۔

۳۔ غیر افسانوی ادب کے فنی اور تکنیکی امکانات کا مطالعہ کرنا۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. غیر افسانوی اادب کی مختلف اصناف کی ہئیت، تکنیکی و فنی امکانات کو سمجھ سکیں۔

ii. ان اصناف سے متعلق مختلف نمونوں کی تکنیک ہئیت اور فن سے آگاہ ہو سکیں اور ان پر عملی تنقید کر سکیں۔

عنوانات

- غیر افسانوی ادب کے فنی اور تکنیکی امکانات
- مضمون کیا ہے؟ ہئیت۔ تکنیک۔ (قحط الرجال کا تکنیکی مطالعہ)
- آپ بیتی / ہئیت / تکنیک / فنی لوازمات (رسیدی ٹکٹ از امرتا پریتم)
- سوانح نگاری / ہئیت / تکنیک / فنی لوازمات (ی "ادگار غالب" کے خصوصی مطالعہ کی روشنی میں)
- انشائیہ نگاری / ہئیت / تکنیک / فنی لوازمات ("دوسرا کنارہ" کے خصوصی مطالعہ کی روشنی میں)
- خاکہ نگاری / ہئیتی اور تکنیکی لوازمات (''اوکھے لوگ'' کا خصوصی مطالعہ)
- مکتوب نگاری / ہئیتی اور تکنیکی لوازمات ڈاکٹر آفتاب احمد کے خطوط بنام حسن عسکری (حسن عسکری ایک مطالعہ)

غیر افسانوی ادب پر تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب:

۱. نامی انصاری آزادی کے بعد اردو نثر میں طنز ومزاح معیار • پبلی کیشنز دہلی ۱۹۹۷ء
۲. نقوش طنز ومزاح نمبر ادارہ فروغ اردو لاہور ۱۹۵۹ء
۳. خواجہ عبد الغفور طنز ومزاح کا تنقیدی جائزہ اسٹیٹ فیڈریشن آف یونیسکو ایسوسی ایشن بمبئی ۱۹۸۳ء
۴. ڈاکٹر صابرہ سعید، اردو ادب میں خاکہ نگاری مکتبہ شعر وحکمت، حیدر آباد ۱۹۷۸ء
۵. ڈاکٹر محمد امتیاز، (مرتب) انشائیہ کے فنی سروکار ایم آر پبلی کیشنز نئی دہلی ۲۰۱۲ء
۶. حامدہ مسعود خطوط غالب فنی تجزیہ ایجو کیشنل بک ہاوس علی گڑھ ۱۹۸۲ء
۷. نقوش آپ بیتی نمبر ادارہ فروغ اردو لاہور ن۔م
۸. ڈاکٹر سلیم اختر، انشائیہ کی بنیاد سنگ میل پبلی کیشنز لاہور ۱۹۸۶ء
۹. ڈاکٹر محمد حسنین، صنف انشائیہ اور انشائیے نسیم بکڈپو لکھنو ۱۹۷۳
۱۰. صفی مرتضی، سید اردو انشائیہ نسیم بکڈپو، لکھنو ۱۹۶۱
۱۱. شاداب تبسم اردو مکتوب نگاری مکتبہ جامعہ دہلی، انڈیا ۲۰۱۲ء

ادبی تاریخ نویسی(URD-716)

تعارف:

ادبی تاریخ نویسی اردو ادب کی تحقیق اور تنقید کا اہم ترین گوشہ ہے جس میں اردو ادب کا ارتقا کا تجربہ تاریخی تناظر میں کیا جاتا ہے اس میں ادب کی تاریخ کو مختلف ادوار میں تقسیم کر کے اس کے افکار، اسالیب اور ہئیتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں تاریخ، سیاست، معاشرت اور تہذیب کو پیش نظر رکھا جاتا ہے نئی ادبی تاریخ طویل سیاسی وسماجی پس منظر کو الگ طور پر بیان کرنے کی بجائے اسے اختصار سے بیان کرنے اور اس کے ادب پر اثرات کا تجزیہ کرنے کی ضرورت پر زور دیتی ہے اس نصاب کے ذریعے طلبا کو ادبی تاریخ کی نوعیت، روایت اور جدید تصورات سے آگاہ کیا جائے گا۔

ادبی تاریخ کی روایت میں تذکروں کا اہم حصہ ہے اس نصاب میں مختلف تذکروں کا تعارف اور ارتقا سے طلبا کو روشناس کرایا جائے گا اور جدید ادبی تواریخ کا مطالعہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ ادبی تاریخ کے مفہوم سے آگاہ کرنا۔

۲۔ ادبی تاریخ کی روایت سے روشناس کرانا۔

۳۔ ادبی تاریخ کے جدید تصور کی تفہیم کرنا۔

۴۔ مختلف ادبی تواریخ کا مطالعہ کرنا۔

حاصلات تعلم: اس نصاب کو پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. ادبی تاریخ کے قدیم اور جدید تصور کو سمجھ سکیں۔

ii. ادبی تاریخ کی روایت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

iii. ادبی تاریخ کے ابتدائی ذخیروں، تذکرہ نویسی کی اقسام، نوعیت اور ارتقا سے آگاہ ہو سکیں۔

iv. تاریخ کے جدید تصور کو سمجھتے ہوئے نئی ادبی تواریخ کا تجزیہ کر سکیں۔

v. ادبی تاریخ نویسی، تعارف اصول اور مسائل

عنوانات

- اردو میں ادبی تاریخ نوعیت اور روایت
- تذکرہ نویسی: تذکرے کا تعارف
- تذکروں کی قسمیں، تذکرے کی اہمیت اور افادیت
- تذکرے: آغاز سے آبِ حیات تک

- **اردو میں تاریخ نگاری:**
- گارساں دتاسی، نورالحق ہاشمی، رام بابو سکسینہ، گراہم بیلی، حافظ محمود شیرانی، جمیل جالبی، تبسم کاشمیری۔
- علاقائی اور موضوعاتی تاریخوں کا ارتقائی اور تقابلی مطالعہ

ادبی تاریخ نویسی میں تحقیق، طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱. ڈاکٹر سید عامر سہیل، نسیم عباس احمر، ادبی تاریخ نویسی، پاکستان رائٹرز کوآپریٹو سوسائٹی، لاہور ۲۰۱۰ء

۲. جمیل جالبی، ڈاکٹر، تاریخ ادبِ اردو، جلد اوّل، مجلس ترقیِ ادب، لاہور، ۲۰۰۸ء

۳. ڈاکٹر سہیل احمد، اردو ادب کی تاریخ: تدریس کے نئے تناظرات، مشمولہ خیابان، شمارہ نمبر ۲۶، ۲۰۱۲ء

۴. ڈاکٹر سلیم اختر، اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ (آغاز تا ۲۰۰۰ء تک) سنگ میل لاہور، ۲۰۰۹ء

۵. پروفیسر ثریا حسین، گارساں دتاسی اردو خدمات، علمی کارنامے، اردو اکادمی لکھنو، ۱۹۸۴ء

۶. رام بابو سکسینہ، تاریخ ادب اردو (ترجمہ مرزا محمد عسکری) کتب خانہ ملیہ لاہور، ۱۹۲۴ء

۷. ڈاکٹر فرمان فتح پوری، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، مجلس ترقی ادب لاہور، ۱۹۷۲ء

۸. ڈاکٹر محمد صادق، آب حیات کی حمایت میں اور دوسرے مضامین، مجلس ترقی ادب لاہور، س۔ن

۹. میر تقی میر، نکات الشعرا (مرتبہ) ڈاکٹر عبادت بریلوی، اردو اکادمی لکھنو، ۱۹۸۴ء

۱۰. ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی دہلی کا دبستان شاعری، انجمن ترقی اردو، دہلی، ۱۹۴۵ء

تدریسِ اردو(URD-717)(اختیاری)

تعارف:

اردو ادب کی تدریس کرنے کے لیے بعض امور کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ یہ امور ادب کی تدریس کے اصول اور مسائل سے تعلق رکھتے ہیں اس نصاب کی تدریس کے ذریعے طلبا میں اردو ادب کی تدریس کی مہارت پیدا کی جائے گی تا کہ تدریس کے شعبے سے وابستہ ہو کر انھیں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ زبان کی تدریس کے اصول و مسائل سے روشناس کراتے ہوئے انھیں شاعری، افسانوی ادب، تنقید، اقبالیات کی تدریس کے بنیادی اصول و مسائل سے آگاہ کیا جائے گا نیز زبان کی تدریس کے اصول و مسائل سے روشناس کرایا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ ادب کی تدریس کے اصول و مسائل کا مطالعہ کرنا۔

۲۔ شاعری، افسانوی ادب، تنقید اور اقبالیات کی تدریس کی صلاحیت پیدا کرنا۔

۳۔ زبان کی تدریس کے اصول اور مسائل سے آگاہ کرنا۔

حاصلاتِ تعلم: یہ نصاب پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. ادب کی تدریس کے اصول اور مسائل کو سمجھ سکیں گے۔

ii. زبان کی تدریس کے اصول اور مسائل کو سمجھ سکیں گے۔

iii. ادب کی مختلف اصناف کی تدریس میں حائل مشکلات کا اندازہ لگا سکیں گے۔

عنوانات

- زبان کی تدریس
- ادب کی تدریس کے اہم مسائل
- شاعری کی تدریس
- نثر کی تدریس
- اقبالیات کی تدریس
- تحقیق کی تدریس
- تنقید کی تدریس

تدریس اردو طریقہ کار روایت اور امکانات

مجوزہ کتب

۱.	ڈاکٹر فرمان فتح پوری، اردو تدریس، الوقار پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۱۳ء

۲.	غضنفر علی غضنفر، تدریس نامہ، اکادمی برائے فروغِ استعداد اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ، س۔ن۔

۳.	۔اومکار کول، مسعود راج، اردو اصناف کی تدریس، دارالنوادر، لاہور، ۲۰۱۷ء

۴.	ڈاکٹر فرمان فتح پوری، اردو تدریس الوقار پبلکیشنز لاہور ۲۰۱۳ء

۵.	ڈاکٹر عطش درانی، مرتب تدریس اردو جدید تقاضے، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد ۲۰۰۳ء

۶.	ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، اردو کی تعلیم کے لسانیاتی پہلو، آزاد کتاب گھر، دہلی، س،ن

۷.	معین الدین، ہم اردو کیسے پڑھائیں، نظیر سنز لاہور، ۱۹۷۹ء

۸.	ریاض احمد، اردو تدریس، چند جدید طریقے اور تقاضے، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی ۲۰۱۳ء

۹.	رفیقہ کریم، اردو کا طریقۂ تدریس، ا دارہ ادبیات اردو حیدرآباد، ۱۹۷۲ء

۱۰.	رضی حیدر، اردو کے تدریسی دریچے، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی، ۲۰۰۹ء

۱۱.	حافظ محمود شیرانی (مرتب، مظہر محمود شیرانی)، 'مقالاتِ حافظ محمود شیرانی (جلد اول)' مجلس ترقی ادب لاہور، ،۱۹۸۷ء

۱۲.	حافظ محمود شیرانی، 'پنجاب میں اردو' کتاب نما، لاہور، ۱۹۶۳ء (طبع سوم)

۱۳.	خاطر غزنوی، اردو زبان کا ماخذ ہندکو، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ۲۰۰۳ء

۱۴.	خلیل صدیقی، 'زبان کیا ہے؟' بیکن بکس ملتان، ۲۰۰۱ء

۱۵.	سید احتشام حسین (مرتب، آغا سہیل)، 'اردو لسانیات کا مختصر خاکہ، سنگ میل پبلی کیشنز لاہور، س،ن

۱۶.	شمس الرحمٰن فاروقی، 'اردو کا ابتدائی زمانہ' آج کی کتابیں کراچی، ۲۰۰۹ء (طبع سوم)

۱۷.	شوکت سبزواری، 'داستانِ زبانِ اردو' انجمن ترقی اردو کراچی، ۱۹۶۰ء

۱۸.	عین الحق فرید کوٹی، 'اردو زبان کی قدیم تاریخ'، ارسلان پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۲ء

۱۹.	فارغ بخاری، 'ادبیاتِ سرحد'، نیا مکتبہ پشاور، ۱۹۵۵ء

۲۰.	فرمان فتح پوری، 'ہندی اردو تنازعہ' نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد، ،۱۹۷۷ء

۲۱.	گیان چند جین، 'ایک بھاشا، دو لکھاوٹ، دو ادب، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس' دہلی، ،۲۰۰۵ء

۲۲.	محی الدین قادری زور، 'ہندوستانی لسانیات' شمس الاسلام پریس حیدر آباد دکن، ۱۹۳۲ء

۲۳.	مرزا خلیل احمد بیگ، 'اردو کی لسانی تشکیل' ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ، ۲۰۱۶ء (طبع چہارم)

۲۴.	مسعود حسین خان، 'مقدمہ تاریخ زبانِ اردو' اردو مرکز لاہور، ۱۹۶۶ء

۲۵.	مولوی عبدالحق، 'اُردو کی ابتدائی نشو نما میں صوفیائے کرام کا حصہ، انجمن ترقی اردو' کراچی، ،۱۹۹۳ء

۲۶.	ڈاکٹر انور سدید اردو ادب کی مختصر تاریخ، عالمی میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ دہلی، ۲۰۱۴ء

۲۷.	ڈاکٹر سلیم اختر، اردو ادب کی تاریخ، ناشر نیاز احمد، لاہور، ۱۹۹۳ء

۲۸.	منور رؤف، صابر کلوروی (مرتبین) 'خیابان (اصناف سخن نمبر)' شعبہ اردو جامعہ پشاور، ۲۰۰۱ء

لسانیات(URD-718)اختیاری

تعارف:

لسانیات ادب کی تحقیق اور تنقید کا ایسا گوشہ ہے جس کی اہمیت دورِ حاضر میں بہت بڑھ گئی ہے۔ ادب کے بہت سے نئے رجحانات مثلاً مابعد جدیدیت، ساختیات میں لسانیات کو بنیادی اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ لسانیات کے ذریعے زبانوں کی تشکیل کے عمل کو سمجھا جا سکتا ہے اور ادب کا لسانی جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اس نصاب کے ذریعے طلبا کو علم لسانیات کی مختلف شاخوں، علم لسانیات کے اصولوں سے آگاہ کیا جائے گا۔ علم لسانیات کے شعبوں میں صوتیات، فونمیات کے اصولوں سے روشناس کرایا جائے گا۔ علاوہ ازیں تقابلی اور اطلاقی لسانیات کے اصولوں و معیارات کا مطالعہ کیا جائے گا اور اردو زبان کی ساخت سے آگاہ کیا جائے گا۔

مقاصد:

۱۔ علم لسانیات کو سمجھنا۔

۲۔ علم لسانیات کی مختلف شاخوں اور اقسام کی تفہیم حاصل کرنا۔

۳۔ علم لسانیات کے مختلف گوشوں کے اصولوں سے آگاہی حاصل کرنا۔

حاصلات تعلم: یہ نصاب پڑھ کر طلبا اس قابل ہو جائیں گے کہ

i. لسانیات کے مفہوم کو سمجھ سکیں۔

ii. لسانیات کی مختلف شاخوں اور اقسام سے متعلق بنیادی معلومات حاصل کر سکیں۔

iii. علم لسانیات اور اس کے مختلف شعبوں کے اصول و معیارات کو سمجھ سکیں۔

iv. اردو زبان کی ساخت کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کر سکیں۔

عنوانات

- لسانیات کیا ہے؟
- علم لسانیات کی شاخیں
- عام لسانیات / اطلاقی لسانیات / تقابلی لسانیات / تاریخی لسانیات / سماجی لسانیات
- علم لسانیات کے عمومی تحقیقی اصول
- صوتیات کے تحقیقی اصول اور معیارات
- فونیمیات کے تحقیقی اصول اور معیارات
- تقابلی لسانیات کے تحقیقی اصول
- اطلاقی لسانیات کے تحقیقی اصول و معیارات

- اردو زبان میں صوتیات / ایک مطالعہ
- اردو زبان میں فونیمیات / ایک مطالعہ
- اردو زبان کی ساخت، تذکیر و تانیث اور واحد جمع کے اصول

(لسانی تحقیق طریقہ کار روایت اور امکانات کا مطالعہ کرنا)

مجوزہ کتب

۱. گیان چند جین عام لسانیات ترقی اردو بیورو، نئ دہلی۱۹۸۵ء

۲. جان بیمز، ترجمہ، احتشام حسین، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ دانش محل امین الدولہ پارک لکھنو۱۹۷۲ء

۳. ڈیوڈ کرسٹل، ترجمہ: ڈاکٹر نصیر احمد خان لسانیات کیا ہے؟ترقی اردو بیورو، نئ دہلی۱۹۸۸ء

۴. شوکت سبز واری، اردو لسانیات ایجوکیشنل بک ہاوس علی گڑھ ۱۹۹۰ء

۵. ایچ اے گلیسن (جونیر) توضیحی لسانیات ترقی اردو بورڈ، نئ دہلی۱۹۷۹ء

٦. گوپی چند نارنگ اردو زبان ولسانیات رام پور رضا لائبریری، رام پور، یوپی انڈیا۲۰۰٦ء

۷. خلیل احمد بیگ، اردو کی لسانی تشکیل فیصل ولا سر سید نگر، علی گڑھ ۱۹۸۵ء

فارسی زبان وادب

تعارف:

مقاصد:

حاصلات تعلم:

عنوانات:

ا۔ پہلے چار ہفتے: (ا)فارسی آموزی کے بنیادی قواعد

(ب)دستورِ زبان۔ پانچ زمانوں کی تشریح

(ج)مضارع، بن مضارع اور شناسہ کی تعریف

(د)فعل امر و نہی کا قاعدہ اور استعمال

۲۔ دوسرے چار ہفتے:(ا)اقبالیات (فارسی) جاوید نامہ کا تعارف اور مندرجات کی وضاحت

(ب)اسرار خودی اور رموز بے خودی کے موضوعات کا تعارف

(ج)پس چہ باید کرد کا تعارف

(مڈ ٹرم امتحان)

۳۔ تیسرے چار ہفتے:(ا)مولانا روم کی شخصیت اور مثنوی کا تعارف

(ب)حکیم عطار نیشاپوری کی شخصیت اور منطق الطیر کا تفصیلی تعارف

۴۔ چوتھے چار ہفتے:(ا)عمر خیام کی شخصیت اور ان سے منسوب رباعیات کے موضوعات کا تعارف

(ب)سعدی شیرازی کی شخصیت اور گلستان و بوستان کا تعارف

<u>مجوزہ کتب:</u>

(ا) کلیات اقبال (فارسی)، شیخ غلام علی سنز لاہور

(۲) فکر رومی از خلیفہ عبد الحکیم۔

(۳) منطق الطیر عطار نیشاپوری، ترجمہ و حواشی، سید حسن زیدی

(۴) کلیات سعدی، از سعدی شیرازی